فرنٹیر ایجوکیشن فاؤنڈیشن

آؤ مل کر علم پھیلائیں

فرنٹیر ایجوکیشن فاؤنڈیشن

اگست 2007

''تعلیم پاکستان کیلیئے زندگی اور بقاء کا مسئلہ ہے۔ دنیا اتنی تیزی سے ترقی کر رہی ہے کہ تعلیم میں ضروری ترقی کے بغیر ہم نہ صرف دوسروں سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ صفحہ ہستی سے مٹ جائیں گے۔''

قائداعظمؒ

26 ستمبر 1947ء، کراچی

Frontier Education Foundation

تصور (Vision)

فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا نظریہ علم کی دولت سے مالا مال معاشرے کی تشکیل کرنا ہے، جہاں صوبہ سرحد کے لوگوں اور حکومت کے باہمی تعاون سے تعلیم پھیلانے کی بھرپور کوشش کی جائے
ایف ای ایف کا نعرہ ''آؤ مل کر علم پھیلائیں''۔

نصب العین (Mission Statement)

فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا عزم ہے کہ صوبہ سرحد کے عوام خاص طور پر پسماندہ دیہی علاقوں کی مکین خواتین کو معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔

پیشہ ورانہ ذمہ داریاں (TORS)

- نجی تعلیمی اداروں کو مدد فراہم کرنا تا کہ وہ حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر معیاری تعلیم فراہم کریں۔
- نجی تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار کی بہتری، ترقی اور مالی معاونت کیلئے اقدامات کرنا۔
- تعلیمی اداروں کا قیام اور مشترکہ منصوبوں کی تشکیل کرنا۔
- تعلیمی ادارے قائم کرنے کیلئے اور ان کے لئے عمارتوں کی تعمیر، ساز وسامان، فرنیچر اور تعلیمی ضروریات جن میں کتابیں اور دیگر سٹیشنری شامل ہے کی خریداری کیلئے غیر سرکاری تنظیموں اور لوگوں کو قرضے فراہم کرنا۔
- حکومتی اور نجی تعلیمی اداروں میں غریب طلباء کو اہلیت کی بنیاد پر تعلیمی وظائف دینا۔

- تمام علاقوں میں تعلیم کی ترقی اور بہتری خاص طور پر خواتین کی تعلیم اور پسماندہ علاقوں میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہتری۔
- تعلیمی وتخلیقی پروگراموں کا مطالعہ اور جائزہ لینا۔
- ٹیکنالوجی اور تعلیمی وسائنسی طریقوں پر تحقیق اور عملی تجربے۔
- تعلیم سے متعلق سیمینار اور ورکشاپ کا انعقاد۔
- تعلیمی لحاظ سے پسماندہ علاقوں میں تعلیمی منصوبے۔
- تعلیمی ساز وسامان کا بہتر حصول اور تقسیم۔
- اساتذہ اور دیگر عملہ کی تربیت کیلئے حکمت عملی تیار کرنا۔
- نجی سطح پر تعلیمی اداروں کے معیار کی بہتری کیلئے حکمت عملی تیار کرنا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز (Board of Directors)

حکومتِ صوبہ سرحد نے ایف ای ایف ایکٹ ۱۱ ۱۹۹۲ء کی وقتاً فوقتاً ترمیم کے بعد سیکشن 4 کے تحت بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل دی ۔ جس کو ایف ای ایف کے انتظامی معاملات ونظم ونسق کا کلی طور پر مجاز بنایا گیا۔ موجودہ بورڈ مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہے۔

★ وزیرِ اعلیٰ صوبہ سرحد	چیئرمین
★ وزیرِ تعلیم صوبہ سرحد	وائس چیئرمین
★ وزیرِ خزانہ صوبہ سرحد	رکن
★ معتمد منصوبہ بندی وترقی حکومتِ صوبہ سرحد	رکن
★ وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان کا نمائندہ	رکن

★ نجی تعلیمی اداروں سے وزیرِ اعلیٰ کے منتخب شدہ تین نمائندے بشمول ایک خاتون	رکن
★ مینجنگ ڈائریکٹر بینک آف خیبر	رکن
★ صدر بار کونسل صوبہ سرحد یا نمائندہ	رکن
★ صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن یا نمائندہ	رکن
★ صدر ایوان صنعت وتجارت صوبہ سرحد یا نمائندہ	رکن
★ صدر پاکستان انجنیئرنگ کونسل یا نمائندہ	رکن
★ وزیرِ اعلیٰ کا منتخب شدہ ایک ممتاز ماہرِ تعلیم	رکن
★ مینجنگ ڈائریکٹر فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن	رکن/سیکرٹری

مجلس مشاورت (FEF Advisory Committe)

2002ء میں ایف ای ایف بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ایک مشاورتی کمیٹی تشکیل دی تاکہ مطلوبہ مقاصد کی بروقت تکمیل کی جائے اور سالانہ ترقیاتی اور جاری بجٹ کی منظوری دے۔

کام کا دائرہ کار (Areas Of Operation)

ایف ای ایف ایک صوبائی سطح کی تنظیم ہے اور موجودہ وقت میں صوبے کے مختلف اضلاع میں کام کر رہی ہے۔ صوبہ سرحد کے مستحق اہل طلباء کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں وظائف دیتی ہے۔ اور نجی تعلیمی اداروں (کالجوں) کے قیام اور بہتری کے لئے قرضے فراہم کرتی ہے۔

پس منظر (Back Ground)

فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام ایک خودمختار ادارہ(Body Corporate) کے طور پر1992ء میں صوبائی اسمبلی کے ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا۔ ایف ای ایف کی بنیادی ذمہ داری یہ تھی کہ نجی سطح پر قائم اداروں کی مالی ودیگر طرح سے تعاون کر کے ان کی ترقی اور بہتری میں مدد دی جائے۔ ایف ای ایف تمام انتظامی اور تشکیلی اختیارات کی حامل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے زیرنگرانی کام کرتی ہے۔ مینجنگ ڈائریکٹر فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا منتظم اعلیٰ ہوتا/ہوتی ہے۔

فاؤنڈیشن تعلیمی اداروں کو قرضے فراہم کرتی ہے اور نجی سطح پر قائم سکولوں کے اساتذہ کی تربیت کے علاوہ کالج کے اساتذہ کو بھی تربیتی کورسز کراتی ہے 2001ء میں یہ محسوس کیا گیا کہ ایف ای ایف میں کچھ بنیادی، تشکیلی اور پالیسی کی تبدیلیاں لائی جائیں تاکہ اسے ایک خودمختار ادارہ میں ڈھالا جا سکے۔ جیسا کہ اس کے ایکٹ میں تصور دیا گیا ہے یہ محسوس کیا گیا کہ اس کے خدوخال، طریقہ کار اور انتظامی امور میں تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

یکم جنوری 2002ء کو مینجنگ ڈائریکٹر نجی شعبہ سے منتخب کیا گیا تا کہ ایف ای ایف کو ایکٹ میں دی گئی خود مختاری اور ترقی ممکن ہو سکے۔ یہ ضروری تھا کہ اسے اپنے کام کو کرنے کیلئے مطلوبہ اختیارات اور آزادی دی جاتی۔ یہ فاؤنڈیشن کی ازسرِ نو تشکیل کیلئے ضروری تھا۔

16 مارچ 2002ء کو منعقد ہونے والے ایف ای ایف بورڈ آف ڈائریکٹرز کے گیارہویں اجلاس میں ایف ای ایف کی تشکیل نو اور انتظامی عہدوں پر کم عملے کی منظوری دی گئی جس کے نتیجے میں انتظامی عہدوں پر نجی سیکٹر سے اہلیت کی بنیاد پر اہلکار منتخب کئے گئے۔

اسی اثناء 2002ء میں سرحد حکومت نے ایک آرڈیننس کے تحت ایلیمنٹری ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام کیا اور ایف ای ایف کے دائرہ کار کو کالجز اور اعلیٰ تعلیم تک محدود کیا گیا اور ایف ای ایف کی طرف سے عطیات (Grant) بھی بند کردی گئی۔ فاؤنڈیشن ایک جارحانہ تعلیمی منصوبے کیساتھ ابھری اور اس کے نتیجے میں ابتداً صوبہ سرحد میں خواتین کیلئے ڈگری کالجز اور کوہاٹ میں کالجوں کے پرنسپلز اور لیکچررز کی تربیت کیلئے فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن اکیڈمی (FEFA) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ دوسری سرگرمیاں جیسے کہ نجی شعبے میں نئے اور پرانے تعلیمی اداروں کی مالی معاونت، اساتذہ کیلئے ورکشاپ اور عوام میں آگاہی پیدا کرنے کیلئے سیمینار کا انعقاد شامل ہے۔

ایف ای ایف کی اہم کامیابیاں

(۱) صوبہ سرحد کی خواتین کیلئے تعلیم تک رسائی:

ستمبر 2002ء سے صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع میں خواتین کے لئے سولہ (16) ڈگری کالجز قائم کئے گئے جو کہ خواتین کو تعلیم کے مواقع فراہم کرتے ہیں اور تعلیم میں جنسی تفریق کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کالجوں کیلئے عمارات صوبائی اور ضلعی حکومتوں نے فراہم کیے۔ دو کالج کرائے کی عمارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان کالجوں میں فیس کم ہے تاکہ تعلیمی خرچے کو قابل برداشت بنایا جائے۔ موجودہ وقت میں ان سولہ کالجوں میں طالبات کی تعداد 5231 ہے جو کہ تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ دو کالج 2005-06ء میں ضلع [illegible] (پشاور کا پسماندہ علاقہ) اور پہاڑپور (ڈیرہ اسماعیل خان کا پسماندہ علاقہ) میں قائم کئے گئے۔ ضلع [illegible] کا کالج مناسب عمارت کی عدم فراہمی اور طالبات کی نہایت قلیل تعداد ہونے کی وجہ سے جون 2007ء میں بند کرنا پڑا۔ ایف ای ایف کالجوں میں کل 457 عملہ کام کر رہے ہیں جن میں 262 خواتین اساتذہ ہیں اور 195 معاون عملہ ہے۔ معیاری تعلیم دینے میں ایف ای ایف کالجوں کا بڑا نام ہے اور ان کی طالبات بورڈ کے امتحانات میں اونچی پوزیشن لے رہی ہیں۔ ایف ای ایف کے زیادہ تر کالج دیہی علاقوں میں قائم ہیں جہاں ایف ای ایف کالج کی بدولت خواتین کی بہت بڑی آبادی کو سستی اور معیاری تعلیم فراہم کر رہی ہے۔ جو کہ ایف ای ایف کی تعلیمی سہولت کی عدم موجودگی میں اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جاتیں۔

صوبہ سرحد میں ایف ای ایف ڈگری کالجز برائے خواتین

ضلع پشاور

(1) حیات آباد

(2) ڈبگری

(3) نوتھیہ

(4) متنی

ضلع صوابی

(5) ٹوپی صوابی

(6) زیدہ صوابی

ضلع مانسہرہ

(7) مانسہرہ

ضلع کوہاٹ

(8) کوہاٹ

ضلع بنوں

(9) بنوں

ضلع لکی مروت

(10) سرائے نورنگ

ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

(11) ڈیرہ اسماعیل خان

(12) پہاڑپور

ضلع ہری پور

(13) ہری پور

ضلع لوئر دیر

(14) چکدرہ

ضلع چارسدہ

(15) تنگی

(ب) نجی شعبے کے تعلیمی اداروں کی مالی معاونت:

ایف ای ایف اپنے قیام میں آنے سے اب تک نجی شعبے کے تعلیمی اداروں کو قرضے اور مالی امداد و عطیات فراہم کر رہی ہے تا کہ وہ سکول اور کالجز کی عمارتوں کی تعمیر کر سکیں اور ان کے لئے ساز و سامان، فرنیچر اور دوسری ضروری چیزیں خرید سکیں۔ فاؤنڈیشن نے اب تک 146.09 ملین کی مالی امداد فراہم کی ہے جس میں 20 ملین کا عطیہ بھی شامل ہے۔ 2002ء میں صوبہ سرحد کی حکومت نے ایک قانون کے تحت ایف ای ایف ایکٹ میں ترمیم کی اور مالی عطیات (Grant) کی شکل میں بند کر دی اور یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایف ای ایف کے کردار کو کالجوں اور اعلیٰ تعلیم تک محدود رکھا جائے۔ ایف ای ایف نے 2006-07ء یعنی ایک سال میں نجی تعلیمی اداروں کو 37.74 ملین روپے کے قرضے فراہم کئے۔ ایف ای ایف کا قرضہ 4% مارک اپ کے ساتھ سات سال کے اندر ہر چھ ماہ بعد ادا کیا جاتا ہے۔ ایف ای ایف کے قرضوں کی وصولی میں بہت اصلاح کی گئی اور ناقابل وصول قرضہ جات کی شرح 40 فیصد سے کم ہو کر 10 فیصد پر آ گئی ہے جس میں تیزی کے ساتھ وصولی کا سلسلہ جاری ہے۔ اور اس سلسلے میں متعلقہ فریقین کے ساتھ باہمی گفت و شنید کے ذریعے مسئلے کا حل نکالا جاتا ہے۔

(ج) وظائف کا منصوبہ (Scholarship Scheme)

ایف ای ایف نے صوبہ سرحد کے غریب اور حقدار طالب علموں کیلئے وظائف کا منصوبہ شروع کیا۔ یہ وظائف پورے ملک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنیوالے صوبہ سرحد کے مقامی طلباء اور طالبات کو قابلیت اور کم استطاعت کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں۔

(د) کالجز میں تعلیم کے معیار کی بہتری کیلئے ایف ای ایف اکیڈمی کا قیام

کالجوں کے اساتذہ کے دوران ملازمت تربیت کیلئے FEF اکیڈمی کے قیام کا منصوبہ 2002ء میں منظور کیا گیا۔ اس نے کرائے پر لی گئی ایک سرکاری عمارت میں کام شروع کیا جو کہ پشاور روڈ گلشن آباد کوہاٹ میں واقع ہے۔ 27 دسمبر 2003ء کو اس کا افتتاح ہوا۔ یہ اکیڈمی ابھی تک اسی عمارت میں کام کر رہی ہے۔ اور جلد ہی کوہاٹ ٹاؤن شپ میں 20 کنال پلاٹ پر تعمیر کئے جانے والی اپنی عمارت میں منتقل ہو جائیگی۔

ایف ای ایف اکیڈمی مختلف قسم کے تربیتی کورس کروا رہی ہے ایک کا نام (PCSD(Professional Course for Staff Development ہے جس کا دورانیہ تین ہفتے ہے اور یہ لیکچررز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کیلئے ہے۔ دوسرا کورس دو ہفتوں کا ہے جس کا نام (Executive Management Course)EMC ہے اور یہ ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پرنسپلز کیلئے ہے۔

8 دسمبر 2003ء سے اب تک ۱۱۹۳ اشخاص نے ایف ای ایف اکیڈمی سے دوران سروس تربیت حاصل کی۔ جن میں ۷۵ خواتین بھی شامل ہیں۔ استفادہ کرنے والوں میں تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور افسران شامل ہیں۔ جن میں اعلیٰ تعلیم کا محکمہ، پشاور یونیورسٹی، فاٹا کا تعلیمی محکمہ، ایف ای ایف اور آرمی کے تعلیمی محکمے شامل ہیں۔ ایف ای ایف اکیڈمی حاصل طریقہ کار، پراجیکٹ طریقہ کار، تحقیق کا طریقہ اور عملی

طرز پر واقفیت کے ذریعے زیر تربیت اساتذہ کے پیشہ ورانہ مہارت میں بہتری لانے کیلئے تربیت کراتی ہے۔ اس کے علاوہ خاص مضامین میں بھی تربیت دی جاتی ہے۔ جن میں حساب، انگریزی اور سائنس کے مختلف مضامین قابل ذکر ہیں۔

اس اکیڈمی نے پہلی مرتبہ صوبے میں کالج کے اساتذہ کی انگریزی زبان کی مہارت کی بہتری کیلئے Multimedia Language Laboratory متعارف کی اور اساتذہ کو جدید خطوط پر انگریزی زبان میں مہارت کی تربیت کا سلسلہ شروع کیا۔ جس سے محکمہ تعلیم PITE کی انتظامیہ نے بھی استفادہ کیا۔

(ر) سیمینار اور ورکشاپ:

فاؤنڈیشن مختلف مضامین میں ورکشاپ اور سیمینار کا بھی انعقاد کرتی ہے۔

ایف ای ایف انتظامیہ

ایف ای ایف کا دائرہ کار وسیع ہے اس کا تنظیمی ڈھانچہ مینجنگ ڈائریکٹر تین ڈپٹی ڈائریکٹرز اور محدود معاون ممبران پر مشتمل ہے۔

- مینجنگ ڈائریکٹر
  - ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس
  - ڈپٹی ڈائریکٹر منصوبہ بندی
  - ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن

آؤ مل کر علم پھیلائیں

فرنٹیئر ایجوکیشن فاؤنڈیشن

پتہ :- 7 گل مہار روڈ یونیورسٹی ٹاؤن پشاور

فون :- (091) 9216082-84 فیکس (091) 9216087

ای میل :- fef5555@hotmail.com

7- گل مہار روڈ یونیورسٹی ٹاؤن پشاور پاکستان
فون: 84-9216082 (091) فیکس: 9216087 (091)
ای میل: fef5555@hotmail.com

Media Links
091-5278083